

رفع یدین سنت ہے یوں ہی ارسال (رفع یدین نہ کرنا) بھی سنت ہے۔“ (۲۰)
 اس پر مولوی اسماعیل دہلوی خاموش ہو گئے مگر رفع یدین ترک نہ کیا اور جب
 پشاور میں پٹھان علما نے اعتراض کیا تو رفع یدین ترک کر دیا اور سو شہیدوں کے ثواب
 سے دستبردار ہو گئے۔

پاکستان کے مشہور محقق باغی ہندوستان کے مکملہ نگار ”تقویۃ الایمان“ کے مضر
 اثرات پر اظہار خیال کرتے ہوئے لکھتے ہیں:

”تقویۃ الایمان“ کا منظر عام پر آنا تھا کہ واقعی زبردست اختلاف پیدا ہو گیا۔
 اور سواد اعظم اہل سنت کی طرف سے بیسیوں کتابیں اس کے رد میں لکھی گئیں، اس
 کتاب نے اختلاف و انتشار کا ایسا دروازہ کھولا کہ ”شورش بھی ہوئی، لڑائی بھڑائی“
 بھی ہوئی مگر ٹھیک ہونے کا مرحلہ شاید صبح قیامت تک نہ آ سکے۔ (۲۱)

تقویۃ الایمان کی اشاعت کے بعد احتجاجات اور اختلافات کا بازار گرم ہو گیا
 تھا اور یہ سلسلہ آج تک جاری ہے۔ تقویۃ الایمان اور تحریک وہابیت کے رد میں لکھی
 جانے والی کتابوں کی ایک مختصر فہرست پیش خدمت ہے:

- ۱۔ معید الایمان از مولانا مخصوص اللہ دہلوی بن شاہ رفیع الدین دہلوی
- ۲۔ تحقیق الفتوی فی ابطال الطغویٰ از مجاہد آزادی علامہ فضل حق خیر آبادی
- ۳۔ حجۃ العمل فی ابطال الخلیل از مولانا محمد موسیٰ بن شاہ رفیع الدین دہلوی
- ۴۔ سیف الجبار از مولانا فضل رسول بدایونی
- ۵۔ الدر السنیہ فی الرد علی الوہابیہ از شیخ سید احمد بن زینی دحلان مفتی مکہ
- ۶۔ سیوف البارقہ علی رؤس الفلاسۃ از امام الفقہ محمد عبداللہ خراسانی

(۲۰) مولوی اشرف علی تھانوی، حکایات اولیا (ارواحِ خلاش) ص: ۱۱۹-۱۲۱ دارالاشاعت کراچی
 (۲۱) از علامہ عبدالحکیم شرف قادری، لاہور، مکملہ باغی ہندوستان، ص: ۴۲۹۔ مجمع الاسلامی مبارکپور

رفع یدین سنت ہے یوں ہی ارسال (رفع یدین نہ کرنا) بھی سنت ہے۔“ (۲۰)
 اس پر مولوی اسماعیل دہلوی خاموش ہو گئے مگر رفع یدین ترک نہ کیا اور جب
 پشاور میں پٹھان علما نے اعتراض کیا تو رفع یدین ترک کر دیا اور سوشہیدوں کے ثواب
 سے دستبردار ہو گئے۔

پاکستان کے مشہور محقق باغی ہندوستان کے مکملہ نگار ”تقویۃ الایمان“ کے مضر
 اثرات پر اظہار خیال کرتے ہوئے لکھتے ہیں:

”تقویۃ الایمان“ کا منظر عام پر آنا تھا کہ واقعی زبردست اختلاف پیدا ہو گیا۔
 اور سواد اعظم اہل سنت کی طرف سے بیسیوں کتابیں اس کے رد میں لکھی گئیں، اس
 کتاب نے اختلاف و انتشار کا ایسا دروازہ کھولا کہ ”شورش بھی ہوئی، لڑائی بھڑائی“
 بھی ہوئی مگر ٹھیک ہونے کا مرحلہ شاید صبح قیامت تک نہ آ سکے۔ (۲۱)

تقویۃ الایمان کی اشاعت کے بعد احتجاجات اور اختلافات کا بازار گرم ہو گیا
 تھا اور یہ سلسلہ آج تک جاری ہے۔ تقویۃ الایمان اور تحریک وہابیت کے رد میں لکھی
 جانے والی کتابوں کی ایک مختصر فہرست پیش خدمت ہے:

- ۱۔ معید الایمان از مولانا مخصوص اللہ دہلوی بن شاہ رفیع الدین دہلوی
- ۲۔ تحقیق الفتوی فی ابطال الطغویٰ از مجاہد آزادی علامہ فضل حق خیر آبادی
- ۳۔ حجۃ العمل فی ابطال الخلیل از مولانا محمد موسیٰ بن شاہ رفیع الدین دہلوی
- ۴۔ سیف الجبار از مولانا فضل رسول بدایونی
- ۵۔ الدر السنیہ فی الرد علی الوہابیہ از شیخ سید احمد بن زینی دحلان مفتی مکہ
- ۶۔ سیوف البارقہ علی رؤس الفاسقہ از امام الفقہ محمد عبداللہ خراسانی

(۲۰) مولوی اشرف علی تھانوی، حکایات اولیا (ارواحِ ثلاثہ) ص: ۱۱۹-۱۲۱ دارالاشاعت کراچی
 (۲۱) از علامہ عبدالحکیم شرف قادری، لاہور، مکملہ باغی ہندوستان، ص: ۳۲۹۔ مجمع الاسلامی مبارکپور

رفع یدین سنت ہے یوں ہی ارسال (رفع یدین نہ کرنا) بھی سنت ہے۔“ (۲۰)
 اس پر مولوی اسماعیل دہلوی خاموش ہو گئے مگر رفع یدین ترک نہ کیا اور جب
 پشاور میں پٹھان علما نے اعتراض کیا تو رفع یدین ترک کر دیا اور سوشہیدوں کے ثواب
 سے دستبردار ہو گئے۔

پاکستان کے مشہور محقق باغی ہندوستان کے تکرملہ نگار ”تقویۃ الایمان“ کے مضر
 اثرات پر اظہار خیال کرتے ہوئے لکھتے ہیں:

”تقویۃ الایمان“ کا منظر عام پر آنا تھا کہ واقعی زبردست اختلاف پیدا ہو گیا۔
 اور سواد اعظم اہل سنت کی طرف سے بیسیوں کتابیں اس کے رد میں لکھی گئیں، اس
 کتاب نے اختلاف و انتشار کا ایسا دروازہ کھولا کہ ”شورش بھی ہوئی، لڑائی بھڑائی“
 بھی ہوئی مگر ٹھیک ہونے کا مرحلہ شاید صبح قیامت تک نہ آ سکے۔ (۲۱)

تقویۃ الایمان کی اشاعت کے بعد احتجاجات اور اختلافات کا بازار گرم ہو گیا
 تھا اور یہ سلسلہ آج تک جاری ہے۔ تقویۃ الایمان اور تحریک وہابیت کے رد میں لکھی
 جانے والی کتابوں کی ایک مختصر فہرست پیش خدمت ہے:

- ۱۔ معید الایمان از مولانا مخصوص اللہ دہلوی بن شاہ رفیع الدین دہلوی
- ۲۔ تحقیق الفتوی فی ابطال الطغویٰ از مجاہد آزادی علامہ فضل حق خیر آبادی
- ۳۔ حجۃ العمل فی ابطال الجہل از مولانا محمد موسیٰ بن شاہ رفیع الدین دہلوی
- ۴۔ سیف الجبار از مولانا فضل رسول بدایونی
- ۵۔ الدر السنیہ فی الرد علی الوہابیہ از شیخ سید احمد بن زینی دحلان مفتی مکہ
- ۶۔ سیوف البارقہ علی ردس الفاسقہ از امام الفقہ محمد عبداللہ خراسانی

(۲۰) مولوی اشرف علی تھانوی، حکایات اولیا (ارواحِ ثلاثہ) ص: ۱۱۹-۱۲۱ دارالاشاعت کراچی
 (۲۱) از علامہ عبدالحکیم شرف قادری، لاہور، تکرملہ باغی ہندوستان، ص: ۴۲۹۔ مجمع الاسلامی مبارکپور

رفع یدین سنت ہے یوں ہی ارسال (رفع یدین نہ کرنا) بھی سنت ہے۔“ (۲۰)
 اس پر مولوی اسماعیل دہلوی خاموش ہو گئے مگر رفع یدین ترک نہ کیا اور جب
 پشاور میں پٹھان علما نے اعتراض کیا تو رفع یدین ترک کر دیا اور سوشہیدوں کے ثواب
 سے دستبردار ہو گئے۔

پاکستان کے مشہور محقق باغی ہندوستان کے تکرار ”تقویۃ الایمان“ کے مضر
 اثرات پر اظہار خیال کرتے ہوئے لکھتے ہیں:

”تقویۃ الایمان“ کا منظر عام پر آنا تھا کہ واقعی زبردست اختلاف پیدا ہو گیا۔
 اور سواد اعظم اہل سنت کی طرف سے بیسیوں کتابیں اس کے رد میں لکھی گئیں، اس
 کتاب نے اختلاف و انتشار کا ایسا دروازہ کھولا کہ ”شورش بھی ہوئی، لڑائی بھڑائی“
 بھی ہوئی مگر ٹھیک ہونے کا مرحلہ شاید صبح قیامت تک نہ آ سکے۔ (۲۱)

تقویۃ الایمان کی اشاعت کے بعد احتجاجات اور اختلافات کا بازار گرم ہو گیا
 تھا اور یہ سلسلہ آج تک جاری ہے۔ تقویۃ الایمان اور تحریک وہابیت کے رد میں لکھی
 جانے والی کتابوں کی ایک مختصر فہرست پیش خدمت ہے:

- ۱۔ معید الایمان از مولانا مخصوص اللہ دہلوی بن شاہ رفیع الدین دہلوی
- ۲۔ تحقیق الفتوی فی ابطال الطغویٰ از مجاہد آزادی علامہ فضل حق خیر آبادی
- ۳۔ حجتہ العمل فی ابطال الجہل از مولانا محمد موسیٰ بن شاہ رفیع الدین دہلوی
- ۴۔ سیف الجبار از مولانا فضل رسول بدایونی
- ۵۔ الدر السنیہ فی الرد علی الوہابیہ از شیخ سید احمد بن زینی دحلان مفتی مکہ
- ۶۔ سیوف البارقہ علی ردس الفاسقہ از امام الفقہ محمد عبداللہ خراسانی

(۲۰) مولوی اشرف علی تھانوی، حکایات اولیا (ارواحِ ثلاثہ) ص: ۱۱۹-۱۲۱ دارالاشاعت کراچی
 (۲۱) از علامہ عبدالحکیم شرف قادری، لاہور، تکرار باغی ہندوستان، ص: ۳۲۹۔ مجمع الاسلامی مبارکپور

رفع یدین سنت ہے یوں ہی ارسال (رفع یدین نہ کرنا) بھی سنت ہے۔“ (۲۰)
 اس پر مولوی اسماعیل دہلوی خاموش ہو گئے مگر رفع یدین ترک نہ کیا اور جب
 پشاور میں پٹھان علما نے اعتراض کیا تو رفع یدین ترک کر دیا اور سوشہیدوں کے ثواب
 سے دستبردار ہو گئے۔

پاکستان کے مشہور محقق باغی ہندوستان کے مکملہ نگار ”تقویۃ الایمان“ کے مضر
 اثرات پر اظہار خیال کرتے ہوئے لکھتے ہیں:

”تقویۃ الایمان“ کا منظر عام پر آنا تھا کہ واقعی زبردست اختلاف پیدا ہو گیا۔
 اور سواد اعظم اہل سنت کی طرف سے بیسیوں کتابیں اس کے رد میں لکھی گئیں، اس
 کتاب نے اختلاف و انتشار کا ایسا دروازہ کھولا کہ ”شورش بھی ہوئی، لڑائی بھڑائی“
 بھی ہوئی مگر ٹھیک ہونے کا مرحلہ شاید صبح قیامت تک نہ آ سکے۔ (۲۱)

تقویۃ الایمان کی اشاعت کے بعد احتجاجات اور اختلافات کا بازار گرم ہو گیا
 تھا اور یہ سلسلہ آج تک جاری ہے۔ تقویۃ الایمان اور تحریک وہابیت کے رد میں لکھی
 جانے والی کتابوں کی ایک مختصر فہرست پیش خدمت ہے:

- ۱۔ معید الایمان از مولانا مخصوص اللہ دہلوی بن شاہ رفیع الدین دہلوی
- ۲۔ تحقیق الفتوی فی ابطال الطغویٰ از مجاہد آزادی علامہ فضل حق خیر آبادی
- ۳۔ جتہ العمل فی ابطال الخلیل از مولانا محمد موسیٰ بن شاہ رفیع الدین دہلوی
- ۴۔ سیف الجبار از مولانا فضل رسول بدایونی
- ۵۔ الدر السنیہ فی الرد علی الوہابیہ از شیخ سید احمد بن زینی دحلان مفتی مکہ
- ۶۔ سیوف البارقہ علی رؤس الفلاسہ از امام الفقہ محمد عبداللہ خراسانی

(۲۰) مولوی اشرف علی تھانوی، حکایات اولیا (ارواحِ خلاش) ص: ۱۱۹-۱۲۱ دار الاشاعت کراچی
 (۲۱) از علامہ عبدالحکیم شرف قادری، لاہور، مکملہ باغی ہندوستان، ص: ۴۲۹۔ الجمع الاسلامی مبارکپور

رفع یدین سنت ہے یوں ہی ارسال (رفع یدین نہ کرنا) بھی سنت ہے۔“ (۲۰)
 اس پر مولوی اسماعیل دہلوی خاموش ہو گئے مگر رفع یدین ترک نہ کیا اور جب
 پشاور میں پٹھان علما نے اعتراض کیا تو رفع یدین ترک کر دیا اور شہیدوں کے ثواب
 سے دستبردار ہو گئے۔

پاکستان کے مشہور محقق باغی ہندوستان کے تکرملہ نگار ”تقویۃ الایمان“ کے مضر
 اثرات پر اظہار خیال کرتے ہوئے لکھتے ہیں:

”تقویۃ الایمان“ کا منظر عام پر آنا تھا کہ واقعی زبردست اختلاف پیدا ہو گیا۔
 اور سواد اعظم اہل سنت کی طرف سے بیسیوں کتابیں اس کے رد میں لکھی گئیں، اس
 کتاب نے اختلاف و انتشار کا ایسا دروازہ کھولا کہ ”شورش بھی ہوئی، لڑائی بھڑائی“
 بھی ہوئی مگر ٹھیک ہونے کا مرحلہ شاید صبح قیامت تک نہ آ سکے۔ (۲۱)

تقویۃ الایمان کی اشاعت کے بعد احتجاجات اور اختلافات کا بازار گرم ہو گیا
 تھا اور یہ سلسلہ آج تک جاری ہے۔ تقویۃ الایمان اور تحریک وہابیت کے رد میں لکھی
 جانے والی کتابوں کی ایک مختصر فہرست پیش خدمت ہے:

- ۱۔ معید الایمان از مولانا مخصوص اللہ دہلوی بن شاہ رفیع الدین دہلوی
- ۲۔ تحقیق الفتویٰ فی ابطال الطغویٰ از مجاہد آزادی علامہ فضل حق خیر آبادی
- ۳۔ حجۃ العمل فی ابطال الخلیل از مولانا محمد موسیٰ بن شاہ رفیع الدین دہلوی
- ۴۔ سیف الجبار از مولانا فضل رسول بدایونی
- ۵۔ الدر السنیۃ فی الرد علی الوہابیۃ از شیخ سید احمد بن زینی دحلان مفتی مکہ
- ۶۔ سیوف البارقہ علی رؤس الفلاسۃ از امام الفقہاء محمد عبداللہ خراسانی

(۲۰) مولوی اشرف علی تھانوی، حکایات اولیا (ارواح مثالیہ) ص: ۱۱۹-۱۲۱ دارالاشاعت کراچی
 (۲۱) از علامہ عبدالکیم شرف قادری، لاہور، تکرملہ باغی ہندوستان، ص: ۳۲۹۔ مجمع الاسلامی مبارکپور

رفع یدین سنت ہے یوں ہی ارسال (رفع یدین نہ کرنا) بھی سنت ہے۔“ (۲۰)
 اس پر مولوی اسماعیل دہلوی خاموش ہو گئے مگر رفع یدین ترک نہ کیا اور جب
 پشاور میں پٹھان علما نے اعتراض کیا تو رفع یدین ترک کر دیا اور سوشہیدوں کے ثواب
 سے دستبردار ہو گئے۔

پاکستان کے مشہور محقق باغی ہندوستان کے مکملہ نگار ”تقویۃ الایمان“ کے مضر
 اثرات پر اظہار خیال کرتے ہوئے لکھتے ہیں:

”تقویۃ الایمان“ کا منظر عام پر آنا تھا کہ واقعی زبردست اختلاف پیدا ہو گیا۔
 اور سواد اعظم اہل سنت کی طرف سے بیسیوں کتابیں اس کے رد میں لکھی گئیں، اس
 کتاب نے اختلاف و انتشار کا ایسا دروازہ کھولا کہ ”شورش بھی ہوئی، لڑائی بھڑائی“
 بھی ہوئی مگر ٹھیک ہونے کا مرحلہ شاید صبح قیامت تک نہ آ سکے۔ (۲۱)

تقویۃ الایمان کی اشاعت کے بعد احتجاجات اور اختلافات کا بازار گرم ہو گیا
 تھا اور یہ سلسلہ آج تک جاری ہے۔ تقویۃ الایمان اور تحریک وہابیت کے رد میں لکھی
 جانے والی کتابوں کی ایک مختصر فہرست پیش خدمت ہے:

- ۱۔ معید الایمان از مولانا مخصوص اللہ دہلوی بن شاہ رفیع الدین دہلوی
- ۲۔ تحقیق الفتویٰ فی ابطال الطغویٰ از مجاہد آزادی علامہ فضل حق خیر آبادی
- ۳۔ حجۃ العمل فی ابطال الخلیل از مولانا محمد موسیٰ بن شاہ رفیع الدین دہلوی
- ۴۔ سیف الجبار از مولانا فضل رسول بدایونی
- ۵۔ الدر السنیہ فی الرد علی الوہابیہ از شیخ سید احمد بن زینی دحلان مفتی مکہ
- ۶۔ سیوف البارقہ علی رؤس الفلاسقہ از امام الفقہ محمد عبداللہ خراسانی

(۲۰) مولوی اشرف علی تھانوی، حکایات اولیا (ارواحِ ثلاثہ) ص: ۱۱۹-۱۲۱ دارالاشاعت کراچی
 (۲۱) از علامہ عبدالحکیم شرف قادری، لاہور، مکملہ باغی ہندوستان، ص: ۳۲۹۔ مجمع الاسلامی مبارکپور

رفع یدین سنت ہے یوں ہی ارسال (رفع یدین نہ کرنا) بھی سنت ہے۔“ (۲۰)
 اس پر مولوی اسماعیل دہلوی خاموش ہو گئے مگر رفع یدین ترک نہ کیا اور جب
 پشاور میں پٹھان علما نے اعتراض کیا تو رفع یدین ترک کر دیا اور سوشہیدوں کے ثواب
 سے دستبردار ہو گئے۔

پاکستان کے مشہور محقق باغی ہندوستان کے مکملہ نگار ”تقویۃ الایمان“ کے مضر
 اثرات پر اظہار خیال کرتے ہوئے لکھتے ہیں:

”تقویۃ الایمان“ کا منظر عام پر آنا تھا کہ واقعی زبردست اختلاف پیدا ہو گیا۔
 اور سواد اعظم اہل سنت کی طرف سے بیسیوں کتابیں اس کے رد میں لکھی گئیں، اس
 کتاب نے اختلاف و انتشار کا ایسا دروازہ کھولا کہ ”شورش بھی ہوئی، لڑائی بھڑائی“
 بھی ہوئی مگر ٹھیک ہونے کا مرحلہ شاید صبح قیامت تک نہ آ سکے۔ (۲۱)

تقویۃ الایمان کی اشاعت کے بعد احتجاجات اور اختلافات کا بازار گرم ہو گیا
 تھا اور یہ سلسلہ آج تک جاری ہے۔ تقویۃ الایمان اور تحریک وہابیت کے رد میں لکھی
 جانے والی کتابوں کی ایک مختصر فہرست پیش خدمت ہے:

- ۱۔ معید الایمان از مولانا مخصوص اللہ دہلوی بن شاہ رفیع الدین دہلوی
- ۲۔ تحقیق الفتوی فی ابطال الطغویٰ از مجاہد آزادی علامہ فضل حق خیر آبادی
- ۳۔ حجۃ العمل فی ابطال الخلیل از مولانا محمد موسیٰ بن شاہ رفیع الدین دہلوی
- ۴۔ سیف الجبار از مولانا فضل رسول بدایونی
- ۵۔ الدر السنیہ فی الرد علی الوہابیہ از شیخ سید احمد بن زینی دحلان مفتی مکہ
- ۶۔ سیوف البارقہ علی رؤس الفاسقہ از امام الفقہ محمد عبداللہ خراسانی

(۲۰) مولوی اشرف علی تھانوی، حکایات اولیا (ارواح ثلاثہ) ص: ۱۱۹-۱۲۱ دارالاشاعت کراچی
 (۲۱) از علامہ عبدالحکیم شرف قادری، لاہور، مکملہ باغی ہندوستان، ص: ۴۲۹۔ المجموع الاسلامی مبارکپور

رفع یدین سنت ہے یوں ہی ارسال (رفع یدین نہ کرنا) بھی سنت ہے۔“ (۲۰)
اس پر مولوی اسماعیل دہلوی خاموش ہو گئے مگر رفع یدین ترک نہ کیا اور جب
پشاور میں پٹھان علما نے اعتراض کیا تو رفع یدین ترک کر دیا اور سوشہیدوں کے ثواب
سے دستبردار ہو گئے۔

پاکستان کے مشہور محقق باغی ہندوستان کے مکملہ نگار ”تقویۃ الایمان“ کے مضر
اثرات پر اظہار خیال کرتے ہوئے لکھتے ہیں:

”تقویۃ الایمان“ کا منظر عام پر آنا تھا کہ واقعی زبردست اختلاف پیدا ہو گیا۔
اور سواد اعظم اہل سنت کی طرف سے بیسیوں کتابیں اس کے رد میں لکھی گئیں، اس
کتاب نے اختلاف و انتشار کا ایسا دروازہ کھولا کہ ”شورش بھی ہوئی، لڑائی بھڑائی“
بھی ہوئی مگر ٹھیک ہونے کا مرحلہ شاید صبح قیامت تک نہ آ سکے۔ (۲۱)

تقویۃ الایمان کی اشاعت کے بعد احتجاجات اور اختلافات کا بازار گرم ہو گیا
تھا اور یہ سلسلہ آج تک جاری ہے۔ تقویۃ الایمان اور تحریک وہابیت کے رد میں لکھی
جانے والی کتابوں کی ایک مختصر فہرست پیش خدمت ہے:

- ۱۔ معید الایمان از مولانا مخصوص اللہ دہلوی بن شاہ رفیع الدین دہلوی
- ۲۔ تحقیق الفتویٰ فی ابطال الطغویٰ از مجاہد آزادی علامہ فضل حق خیر آبادی
- ۳۔ حجۃ العمل فی ابطال الخلیل از مولانا محمد موسیٰ بن شاہ رفیع الدین دہلوی
- ۴۔ سیف الجبار از مولانا فضل رسول بدایونی
- ۵۔ الدر السنیۃ فی الرد علی الوہابیہ از شیخ سید احمد بن زینی دحلان مفتی مکہ
- ۶۔ سیوف البارقہ علی رؤس الفلاسہ از امام الفقہاء محمد عبداللہ خراسانی

(۲۰) مولوی اشرف علی تھانوی، حکایات اولیا (ارواحِ خلاش) ص: ۱۱۹-۱۲۱ دارالاشاعت کراچی
(۲۱) از علامہ عبدالحکیم شرف قادری، لاہور، مکملہ باغی ہندوستان، ص: ۴۲۹۔ الجمع الاسلامی مبارکپور

رفع یدین سنت ہے یوں ہی ارسال (رفع یدین نہ کرنا) بھی سنت ہے۔“ (۲۰)
 اس پر مولوی اسماعیل دہلوی خاموش ہو گئے مگر رفع یدین ترک نہ کیا اور جب
 پشاور میں پٹھان علما نے اعتراض کیا تو رفع یدین ترک کر دیا اور سوشہیدوں کے ثواب
 سے دستبردار ہو گئے۔

پاکستان کے مشہور محقق باغی ہندوستان کے مکملہ نگار ”تقویۃ الایمان“ کے مضر
 اثرات پر اظہار خیال کرتے ہوئے لکھتے ہیں:

”تقویۃ الایمان“ کا منظر عام پر آنا تھا کہ واقعی زبردست اختلاف پیدا ہو گیا۔
 اور سواد اعظم اہل سنت کی طرف سے بیسیوں کتابیں اس کے رد میں لکھی گئیں، اس
 کتاب نے اختلاف و انتشار کا ایسا دروازہ کھولا کہ ”شورش بھی ہوئی، لڑائی بھڑائی“
 بھی ہوئی مگر ٹھیک ہونے کا مرحلہ شاید صبح قیامت تک نہ آ سکے۔ (۲۱)

تقویۃ الایمان کی اشاعت کے بعد احتجاجات اور اختلافات کا بازار گرم ہو گیا
 تھا اور یہ سلسلہ آج تک جاری ہے۔ تقویۃ الایمان اور تحریک وہابیت کے رد میں لکھی
 جانے والی کتابوں کی ایک مختصر فہرست پیش خدمت ہے:

- ۱۔ معید الایمان از مولانا مخصوص اللہ دہلوی بن شاہ رفیع الدین دہلوی
- ۲۔ تحقیق الفتوی فی ابطال الطغویٰ از مجاہد آزادی علامہ فضل حق خیر آبادی
- ۳۔ حجۃ العمل فی ابطال الخلیل از مولانا محمد موسیٰ بن شاہ رفیع الدین دہلوی
- ۴۔ سیف الجبار از مولانا فضل رسول بدایونی
- ۵۔ الدر السنیہ فی الرد علی الوہابیہ از شیخ سید احمد بن زینی دحلان مفتی مکہ
- ۶۔ سیوف البارقہ علی رؤس الفلاسقہ از امام الفقہ محمد عبداللہ خراسانی

(۲۰) مولوی اشرف علی تھانوی، حکایات اولیا (ارواحِ خلاش) ص: ۱۱۹-۱۲۱ دارالاشاعت کراچی
 (۲۱) از علامہ عبدالحکیم شرف قادری، لاہور، مکملہ باغی ہندوستان، ص: ۳۲۹۔ الجمع الاسلامی مبارکپور

رفع یدین سنت ہے یوں ہی ارسال (رفع یدین نہ کرنا) بھی سنت ہے۔“ (۲۰)
 اس پر مولوی اسماعیل دہلوی خاموش ہو گئے مگر رفع یدین ترک نہ کیا اور جب
 پشاور میں پٹھان علما نے اعتراض کیا تو رفع یدین ترک کر دیا اور سو شہیدوں کے ثواب
 سے دستبردار ہو گئے۔

پاکستان کے مشہور محقق باغی ہندوستان کے تکرملہ نگار ”تقویۃ الایمان“ کے مضر
 اثرات پر اظہار خیال کرتے ہوئے لکھتے ہیں:

”تقویۃ الایمان“ کا منظر عام پر آنا تھا کہ واقعی زبردست اختلاف پیدا ہو گیا۔
 اور سواد اعظم اہل سنت کی طرف سے بیسیوں کتابیں اس کے رد میں لکھی گئیں، اس
 کتاب نے اختلاف و انتشار کا ایسا دروازہ کھولا کہ ”شورش بھی ہوئی، لڑائی بھڑائی“
 بھی ہوئی مگر ٹھیک ہونے کا مرحلہ شاید صبح قیامت تک نہ آ سکے۔ (۲۱)

تقویۃ الایمان کی اشاعت کے بعد احتجاجات اور اختلافات کا بازار گرم ہو گیا
 تھا اور یہ سلسلہ آج تک جاری ہے۔ تقویۃ الایمان اور تحریک وہابیت کے رد میں لکھی
 جانے والی کتابوں کی ایک مختصر فہرست پیش خدمت ہے:

- ۱۔ معید الایمان از مولانا مخصوص اللہ دہلوی بن شاہ رفیع الدین دہلوی
- ۲۔ تحقیق الفتویٰ فی ابطال الطغویٰ از مجاہد آزادی علامہ فضل حق خیر آبادی
- ۳۔ حجۃ العمل فی ابطال الخلیل از مولانا محمد موسیٰ بن شاہ رفیع الدین دہلوی
- ۴۔ سیف الجبار از مولانا فضل رسول بدایونی
- ۵۔ الدر السنیہ فی الرد علی الوہابیہ از شیخ سید احمد بن زینی دحلان مفتی مکہ
- ۶۔ سیوف البارقہ علی رؤس الفلاسقہ از امام الفقہ محمد عبداللہ خراسانی

(۲۰) مولوی اشرف علی تھانوی، حکایات اولیا (ارواحِ خلاش) ص: ۱۱۹-۱۲۱ دارالاشاعت کراچی
 (۲۱) از علامہ عبدالحکیم شرف قادری، لاہور، تکرملہ باغی ہندوستان، ص: ۳۲۹۔ مجمع الاسلامی مبارکپور